اخبار الجامعہ

جائزہ رپورٹ پارلیمانی نمائندگی: مدتوں بعد بنوں جیسے پسماندہ ضلع کی قسمت نے انگڑائی لی ہے۔ اگر ایک طرف صوبائی وزارت اعلیٰ کا سہرا بنوں سے تعلق رکھنے والے محترم اکرم خان درانی جیسے متحرک شخصیت کے سر سج گیا ہے تو دوسری طرف اس ضلع کی واحد قومی اسمبلی نشست پر مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی جیسے وسیع المشرب اور قدیم وجدید انداز فکر سے یکساں طور پر کسب فیض حاصل کرنے والے نے کامیابی حاصل کی۔ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ایم این اے بنوں کی طرف سے قومی اسمبلی کے فلور پر اٹھائے گئے معاملات، اقدامات اور اس کی پارلیمانی کارکردگی کا جائزہ رپوٹ پیش کی جائے تا کہ عوام اپنے نمائندے کے مساعی سے باخبر ہوں۔ اس سلسلے میں 13 نومبر 2005ء بروز اتوار "جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کے وسیع مسجد میں عمائدین بنوں کا اہم اجلاس ہوا۔ ممبر قومی اسمبلی نے ڈھائی سالہ جائزہ رپورٹ پیش کی، ساتھ ایم این اے کے دائرہ کار، فرائض اور حدود کار پر بھی روشنی ڈالی۔ بعد میں حاضرین کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی حاظرین نے ان کی کارکردگی پر مجموعی طور سے اطمینان کا اظہار کیا۔

المرکز الاسلامی اور المباحث الاسلامیہ: ذرائع ابلاغ وقتاً فوقتاً المرکز الاسلامی اور اس کے دیگر شعبہ جات اور خاص کر ادارے کے مہتمم صاحب کے بارے میں اپنے تاثرات عوام الناس تک پہنچانے کا مستحسن کام کرتی رہتی ہے۔ بالا عنوان سے حال ہی میں روزنامہ اوصاف کے نمائندے عبدالسلام بیتاب اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ المرکز الاسلامی اور خاص کر "المباحث الاسلامیہ" کا تعارف بڑے موثر الفاظ میں کیا ہے۔ اپنے تاثرات قلمبند کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"ادارے کا مہتمم ایم این اے مولانا سید نصیب علی شاہ ایک عام مولوی نہیں بلکہ وہ ایک ایسے باریک بین انسان ہیں جو ماضی سے سبق حاصل کر کے حال میں کوشش اور جستجو رکھتے ہوئے مستقبل صورت حالات کو اچھی طرح دیکھ رہے ہیں۔ وہ مستقبل کے حالات کیلئے مسلمانوں کی تیاری کو تمام چیزوں سے اولیت دیتے ہیں اور انہیں ایمانی قوتوں کو جدید حالات سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرنے پر زور دیتے ہیں۔ میرے خیال میں اس ادارے کا سب سے اہم کارنامہ "المباحث الاسلامیہ" ہے۔ مجلہ نہایت دیدہ زیب ٹائٹل اور کاغذ کے ساتھ باقاعدگی سے چھپتا ہے۔"

علمی مناقشہ: تحقیق وجستجو ہمیشہ سے علماء کا محبوب مشغلہ رہا ہے۔ نظام زندگی سے متعلق ہر مسئلے میں اُمت کو فوری اور بروقت رہنمائی فراہم کرنے کا فریضہ کماحقہ، پورا کرنے کیلئے علماء دین ہر دم مستعد رہتے ہیں۔ المرکز الاسلامی بھی اس عمل میں اپنا کردار ادا کرنے کی کاوشوں میں شب و روز مصروف ہے۔ حال ہی میں شعبہ "تخصص فی الفقہ الاسلامی" کے سال دوم کے شریک مولانا ظفریاب صاحب نے اپنے عمیق مطالعہ کے حامل استاذ مفتی نعمت اللہ حقانی مدظلہ العالی کی نگرانی میں مقالہ بعنوان "جنایات کے احکام ومسائل" دوصد سے زائد فل اسکیپ صفحات میں مکمل کیا جو کہ مذہبی اور دینی لٹریچر میں قابل ذکر اضافہ ہے۔

ایک سنجیدہ پروقار تقریب میں اس مقالے کا باقاعدہ علمی مناقشہ بتاریخ 23 نومبر 2005ء بروز بدھ منعقد ہوا۔ جید مفتیان کرام کی کمیٹی نے

مولانا موصوف کی علمی حدو حال جانچنے کی دیر تک کوشش کی اور بعد میں مولانا کی قابلیت کا داد دیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔

نئے تعلیمی سال کا افتتاح: حسب سابق امسال بھی عید الفطر کے بعد جب جامعہ نے نئے تعلیمی سال کے آغاز کیلئے اعلان کیا تو طلبہ نے جامعہ کے آواز پر لبیک کہا اور افتتاح کیلئے معین دن تک طلبہ کی بڑی تعداد نے جامعہ کا انتخاب کیا۔ 23 نومبر کی صبح جامعہ میں رونق میلا رہا۔ ایک خوشگوار تقریب میں درس بخاری شریف ہوا اس طرح ایک دور افتادہ قصبے میں ایک مرتبہ پھر فضا قال الرسول اور قال اللہ سے معطر ہونا شروع ہوئی۔

تعمیر مساجد: المرکز الاسلامی کے سماجی و اسلامی، رفاہی خدمات کا سلسلہ بھی بدستور جاری رہے۔ حال ہی میں جامعہ کے روح رواں مولانا سید نصیب علی شاہ کی نگرانی میں کئی نئی مساجد کا قیام عمل میں آیا ان نئے مکمل شدہ مساجد میں مسجد نورنگ، مسجد کوٹکہ خان سردار سرائے نورنگ لکی مروت، مسجد بہرام غوریوالہ بنوں، عنایت بیتا خیل بنوں، ہنجل نور باز بنوں شامل ہیں۔ تمام مساجد کے افتتاح کے موقع پر تقاریب منعقد ہوئیں۔ اہلیان کوٹکہ جات نے مولانا موصوف کا دلی شکریہ ادا کیا۔

جلسہ دستار بندی: جامعہ کی شاخ مرکز عثمان بن عفانؓ موضع غوریوالہ خاص میں 40 سے زائد حفظ القرآن کے فارغین کی دستار بندی اور جلسہ تقسیم اسناد کا بروز اتوار بمورخہ 4 دسمبر 2005ء انعقاد ہوا جس میں علاقے کے عوام نے کثیر تعداد میں شمولیت کی۔ صوبہ کے ممتاز علمی اور سیاسی شخصیات نے تقریب کو رونق بخشی۔

بمورخہ 28 نومبر 2005ء بروز سوموار کو معروف عالم دین، فقیہ العصر، پیر طریقت استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ العالی نے جامعہ المرکز الاسلامی کو اپنی آمد سے عزت بخشی۔ طلبہ اور اراکین مرکز نے اپنے محبوب کا والہانہ استقبال کیا موصوف نے مرکز میں چند ساعتیں گزاریں۔ طلبہ سے گل مل گئے ڈھیروں دعاؤں سے نوازا اور پھر علاقہ میر علی کیلئے عازم سفر ہوئے۔

قومی اسمبلی کے فلور پر دینی مدارس آرڈیننس 2005ء کو مسترد کرنے کے لئے مہتمم الجامعہ مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے بتاریخ 6 دسمبر 2005ء ذیل قرار دادیں پیش کیں۔

RESOLUTIONS

[Under rule 152(2)]

85. That this House disapproves the Societies Registration (Amendment) Ordinance, 2005 (Ordinance No.XII of 2005).

86. That this House disapproves the National Database and Registration Authority (Amendment) Ordinance, 2005 (Ordinance No.XIII of 2005)

ترتیب: قاری ثناء اللہ ناظم مجلہ